# الیکشن کمیشن آف پاکستان

## (شعبہ تعلقات عامہ)

## پریس ریلیز

مورخہ 27 ستمبر، 2017

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے نادرا سے ملک کے تمام ایسے ووٹرز کا ڈیٹا مانگ لیا جن کا بائیو میٹرک کاریکارڈ نادرا کے پاس موجود نہیں ہے۔اور ساتھ ہی نادرا کو ہدایت کی ہے کہ فوری طور پر ملک بھر کے تمام ایسے ووٹرز جو کہ ووٹر لسٹ کا حصہ ہیں لیکن نادرا کے پاس ان کا بائیو میٹرک ڈیٹا موجود نہیں ہے۔ان تمام ووٹرز کا بائیو میٹرک ڈیٹا حاصل کرنے کے لئے فوری کام شروع کر دے۔

تفصیلات کے مطابق آج الیکشن کمیشن نے نادرا کو ایک تفصیلی خط لکھا ہے جس میں این اے 120 لاہور کے ضمنی انتخابات کا حوالہ دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن نے 17 ستمبر کو اس ضمنی انتخاب میں بائیو میٹرک مشینوں کا اولین تجربہ کیا اور اس مقصد کے لئے الیکشن کمیشن نے نادرا سے درخواست کی تھی کہ مذکورہ حلقے کے تمام ووٹرز کا بائیو میٹرک ڈیٹا الیکشن کمیشن کو فراہم کیا جائے۔الیکشن کمیشن کی اس درخواست کے جواب میں نادرا نے مذکورہ حلقے کے ووٹرز کا بائیو میٹرک ڈیٹا الیکشن کمیشن کو فراہم کیا لیکن نادرا نے 29 ہزار 671 ووٹرز کا بائیو میٹرک ڈیٹا (29671 ) الیکشن کمیشن کو فراہم نہیں کیا جس کی وجوہات نادرا نے یہ بتائی کہ اس مذکورہ حلقے میں 27 ہزار 121 (27121 ) ووٹرز ایسے ہیں جنہوں نے قومی شناختی کارڈ اس وقت حاصل کیا جب نادرا کے پاس بائیو میٹرک مشینیں نہیں تھیں اور 2271 ایسے ووٹرز ہیں جن کے ساتھ (NICOP Overseas Pakistani ) کے کارڈز ہیں اور نادرا کے ساتھ ان کا بھی بائیو میٹرک ڈیٹا دستیاب نہیں ہے۔

تاہم مذکورہ حلقے کی ایک امیدوار ڈاکٹر یاسمین راشد نے اس کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں الیکشن کمیشن کے خلاف کیس کر دیا۔ بائیو میٹرک ڈیٹا کی عدم دستیابی کی وجہ سے ووٹر لسٹ کی ساکھ پر سوالات اٹھے ہیں لہذا نادرا کو فی الفور ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کو تمام ملک، ضلع، حلقہ، تحصیل اور شماریاتی بلاک کوڈ کے تمام ایسے ووٹرز کی مکمل تفصیلات فراہم کرے جن کا بائیو میٹرک ریکارڈ نادرا کے پاس مختلف وجوہات کی بنا پر موجود نہیں ہے اور اس کے ساتھ ہی الیکشن کمیشن نے نادرا کو ہدایت کی ہے کہ فوری طور پر ووٹر لسٹ میں موجود تمام ملک اور ہر حلقے کے ووٹرز کا بائیو میٹرک ریکارڈ عام انتخابات 2018ء سے پہلے پہلے حاصل کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆